بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹م — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

انّ الفضل بید اللّٰہ یؤتیہ من یشاء — عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بجز ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۲۹ صفر ۱۳۸۹ھ ۱۷ ہجرت ۱۳۴۸ ہش ۱۷ مئی ۱۹۶۹ء	نمبر ۱۱۳

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۶ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ لاہور۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ محترم مہاشہ فضل حسین صاحب پاؤں کی ہڈی میں خرابی کی وجہ سے آجکل میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں ڈاکٹروں نے محترم مہاشہ صاحب کی کمزوری کے پیش نظر اپریشن کا ارادہ ترک کر کے بجلی کے ذریعہ علاج شروع کیا ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

کلیۃ الطب

جامعہ احمدیہ ربوہ کے ساتھ گزشتہ سال سے کلیۃ الطب کھل چکا ہے۔ جو گورنمنٹ کے مقرر کردہ بورڈ آف یونانی اینڈ آیورویدک میڈیسن ویسٹ پاکستان سے ملحق ہے۔ سال اول میں معیار داخلہ کم از کم میٹرک پاس ہے۔ فاضل علوم شرقیہ کے لئے میٹرک (انگلش) شرط ہے۔ عمر ۱۶ اور ۳۰ سال کے درمیان ہو۔ درخواست داخلہ اور تعلیمی کوائف کے ہمراہ سرٹیفکیٹ چال چلن اور تین فوٹو پاسپورٹ سائز کے آنے ضروری ہیں۔ یہ درسگاہ حکومت کی منظور کردہ ہے۔ پراسپکٹس اور فارم داخلہ دفتر سے طلب کریں۔ ہوسٹل کا انتظام ہے۔ احباب جماعت کو خصوصیت سے توجہ فرمانی چاہیئے۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

موت ایک ایسا ضروری امر ہے کہ انسان اس سے کسی صورت میں بچ نہیں سکتا

نفس دھوکہ دیتا ہے کہ موت ابھی بہت دور ہے حالانکہ بہت قریب ہے موت کو قریب سمجھو تاکہ گناہوں سے بچو

"جوں جوں انسان بڈھا ہوتا جاتا ہے دین کی طرف بے پروائی کرتا جاتا ہے۔ یہ نفس کا دھوکا اور سخت غلطی ہے جو موت کو دور سمجھتا ہے۔ موت ایک ایسا ضروری امر ہے کہ اس سے کسی صورت میں بچ نہیں سکتے۔ اور وہ قریب ہی قریب ہے۔ ہر ایک نیا دن موت کے زیادہ قریب کرتا جاتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بعض آدمی اوائل عمر میں بڑے نرم دل تھے۔ لیکن آخر عمر میں آ کر سخت ہو گئے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ نفس دھوکا دیتا ہے کہ موت ابھی بہت دور ہے۔ حالانکہ بہت قریب ہے۔ موت کو قریب سمجھو تاکہ گناہوں سے بچو۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا انسان اگر سچے دل سے اخلاص لے کر رجوع کرے تو وہ غفور رحیم ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ یہ سمجھنا کہ کس کس گنہگار کو بخشے گا خدا تعالیٰ کے حضور گستاخی اور بے ادبی ہے۔ اس کی رحمت کے خزانے وسیع اور لا انتہا ہیں اس کے حضور کوئی کمی نہیں۔ اس کے دروازے کسی پر بند نہیں ہوتے۔ انگریزوں کی نوکریوں کی طرح نہیں کہ اتنے تعلیم یافتہ کو کہاں سے نوکریاں ملیں۔ خدا کے حضور جس قدر پہنچیں گے سب اعلیٰ مدارج پائیں گے۔ یہ یقینی وعدہ ہے۔ وہ انسان بڑا ہی بدقسمت اور بدبخت ہے جو خدا تعالیٰ سے مایوس ہو اور اس کی نزاع کا وقت غفلت کی حالت میں اس پر آ جاوے۔ بے شک اس وقت دروازہ بند ہو جاتا ہے۔"

(الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۲ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ضروری ارشاد

دربارہ ادائیگی وعدہ فضل عمر فاؤنڈیشن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

(۱) "مجھے شکر ان بھائیوں کی ہے کہ جنہوں نے اپنے وعدوں کی ادائیگی میں سستی دکھائی ہے یا وہ سستی دکھا رہے ہیں ... کہ انہوں نے اللہ کے نام پر اس کے ایک بندے کی محبت میں وعدہ کیا اور پھر اسے پورا نہ کیا۔

(۲) "افراد جنہوں نے ابھی سنا ہے کہ وہ نیکی کی دوڑ میں سابقون میں نہیں انہیں یہ جائزہ لینا چاہیئے کہ ہم نے نئے مالی سال کے پہلے دو ماہ میں فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی وصولی پر زیادہ زور دینا ہے اور یہ کہ وہ ان دو ماہ میں کیا طریق اختیار کریں گے۔ کہ ہم اپنے نفسوں کے سامنے بھی اور اپنے رب کے سامنے بھی بری الذمہ قرار پائیں"۔

وعدہ کنندگان احباب سے امید ہے کہ وہ وعدہ جات کی سو فیصدی ادائیگی کی طرف توجہ دیں گے۔ نیز عہدہ داران مقامی کی خدمت میں بطور یاددہانی عرض ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے ہاں فضل عمر فاؤنڈیشن کے بقایا داران سے ۳۰-۶-۶۹ تک سو فیصدی وصولی کرنے کے لئے پوری جد و جہد فرمائیں۔ واللہ الموفق۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷؍ہجرت ۱۳۴۸ ہش

تعلیم القرآن کا دوسرا دور

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ ۲۸؍امان میں وضاحت فرمائی ہے کہ تعلیم القرآن کی مہم کا پہلا دَور ختم ہو چکا ہے۔ اور اب دوسرے دَور کا آغاز کیا جاتا ہے حقیقت یہ ہے کہ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خطبہ میں فرمایا ہے۔ تمام دنیا کو قرآن کریم کی تعلیمات سے صرف آشنا کرنا ہی ہمارا کام نہیں ہے۔ بلکہ ساری دنیا کو قرآن کی تعلیمات پر عمل پیرا کرنا بھی ہمارے سلسلہ کی ذمہ داری ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"جس مقصد کے حصول کے لئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ تمام اقوام عالم کو قرآن کریم کے نور سے منور کیا جائے۔ اور ہر دل میں اللہ اور اس کے رسول کی محبت پیدا کی جائے۔ اور اسلام جیسا کہ خدا کی بشارتیں ہیں تمام دنیا میں ایک غالب ایک محسن، ایک حسین مذہب کی شکل میں پوری طرح قائم ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو سب قدرتوں کا مالک ہے۔ اور اسی کی قوت اور طاقت سے غلبہ اسلام ممکن ہو سکتا ہے۔ اسی کی قوت پر ہمارا بھروسہ ہے۔" (الفضل ۱۴؍ہجرت)

اس خطبہ میں آپ نے اچھی طرح واضح فرما دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو کھینچنے اور ان کو جذب کرنے کا واحد ذریعہ قرآن کریم اور صرف قرآن کریم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں وہ سب باتیں رکھ دی ہیں۔ اور وہ سب ہدایات بیان فرما دی ہیں۔ جن پر عمل کر کے اس دنیا کے لوگ ان برکات الٰہیہ کے حاصل کرنے والے ہو سکتے ہیں۔ جن برکات کی وجہ سے یہ سر زمین جنت کا نمونہ بن سکتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ

اللہ تعالیٰ کے مقام کا خوف کرنے والوں کے لئے دو جنتیں ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار اس امر کی وضاحت فرمائی ہے کہ اس دنیا سے جنت کا آغاز ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایک جگہ آپ فرماتے ہیں:۔

"اسلام جس بات کو چاہتا ہے وہ اسی جگہ سے اسلام کے ذریعہ سے حاصل ہو جاتا ہے۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ۔ خدا کے دیدار کے واسطے اسی جگہ سے حواس ملتے ہیں۔ مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى۔ جو یہاں خدا کو نہیں دیکھتا وہ وہاں بھی نہیں دیکھ سکے گا۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۹)

باوجودیکہ اس کے کہ آج دنیا میں ایسی طاقتیں ابھر رہی ہیں جو اس دنیا کو دوزخ بناتی ہیں۔ تاہم آپ کسی سے پوچھ کر دیکھیں۔ ہر انسان چاہتا یہی ہے کہ کسی نہ کسی طرح اس دنیا کا ماحول ایسا بن جائے کہ یہاں نہ تو ظلم و ستم رہے۔ اور نہ کوئی اور ایذا دینے والی بات پیدا ہو بلکہ ہر ایک انسان نہایت امن و امان کے ساتھ زندگی گزارے۔ اگرچہ لوگ یہ خواہش رکھتے ہیں مگر بہت تھوڑے ہیں جو یہ جانتے ہیں کہ اس دنیا کو جنت کس طرح بنایا جا سکتا ہے لوگ چاہتے ہیں کہ ان کے ہاتھ میں کوئی ایسا نسخہ آ جائے۔ جو فی الواقعہ اس دنیا کو انسان کے لئے امان کی جگہ بنا دے۔ لیکن افسوس ہے کہ باوجود ایسی خواہش رکھنے کے یہ لوگ اس نسخہ کو زیر استعمال نہیں لاتے اور شیطان نے ان کو عقل و خرد کی پگڈنڈیوں پر پریشان کر رکھا ہے۔ وہ چاہتے تو جنت ہیں مگر اس راستہ پر چلنا گوارا نہیں کرتے۔ جو ان کو اس دنیا میں جنت کی وادیوں میں لے جا سکتا ہے۔

یہ نسخہ قرآن کریم کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب میں وہ تمام ہدایات واضح فرما دی ہیں۔ جن پر چل کر اس دنیا کو جنت کا نمونہ بنایا جا سکتا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ نے یہ کام جماعت احمدیہ کے سپرد کیا ہے کہ وہ اس نسخہ کو نہ صرف لوگوں تک پہنچائے۔ بلکہ اپنے عمل سے شہادت قائم کرے۔ کہ واقعی قرآن کریم اس دنیا کو جنت کا نمونہ بنا سکتا ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے لے کر آج تک تمام علماء اور مجددین اور مبلغین اسلام یہی کوشش کر رہے ہیں کہ دنیا میں قرآن کریم کی اشاعت زیادہ سے زیادہ کی جائے۔ ہزاروں نہیں لاکھوں۔ لاکھوں نہیں کروڑوں بندگان حق نے اپنی زندگیاں اس کام میں صرف کر دی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے خود سلسلہ مجددین اسی لئے شروع کیا۔ اور آخر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی لئے مبعوث فرمایا ہے۔ کہ قرآن مجید کی اشاعت دنیا میں اس حد تک کی جائے کہ کوئی بشر ایسا نہ رہے۔ جو قرآن کریم کی تعلیمات سے محروم ہو۔ اس مہم کو آگے بڑھانے کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے تعلیم القرآن کی سکیم شروع فرمائی۔ جس کا پہلا دَور ختم ہو چکا۔ اور اب دوسرا دور شروع کیا گیا ہے۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ نئے ارادہ اور عزم اور نئے جوش و خروش کے ساتھ دوسرے دَور کی وسعت کو یہاں تک پہنچا دے کہ کم از کم جماعت میں کوئی مرد یا عورت۔ جوان یا بوڑھا یا بچہ ایسا نہ رہے۔ جو اس راستہ کے کسی نہ کسی مقام پر نہ پہنچ گیا ہو۔ ناظرہ سے لے کر علم تفسیر تک کئی مرحلے ہیں۔ ہر مرحلے میں ہمارا قافلہ در قافلہ موجود ہو۔ منزل بہ منزل آگے بڑھتا چلا جائے۔ یہ مسافت ایسی ہے کہ یہاں کہیں مقام کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ تا آنکہ یہ تمام دنیا واقعی جنت کا نمونہ بن جائے۔ اور آسمان سے اللہ تعالیٰ کی رحمتیں سب پر نازل ہوں۔ اور زمین ان برکات سے بھرپور ہو جائے جو قرآن کریم دنیا میں لانا چاہتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سود لینے اور دینے والے پر لعنت

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُؤْكِلَهٗ (مسلم کتاب البیوع)

ترجمہ:۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے اور سود دینے والے دونوں پر لعنت کی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے۔" (افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ھالینڈ میں تبلیغِ اسلام

پبلک جلسے۔ گرجاؤں اور کلیساؤں میں تقاریر۔ لٹریچر کی وسیع تقسیم

ڈچ نو مسلم احباب کی تعلیم و تربیت

(مکرم صلاح الدین خان صاحب مبلغ ھالینڈ)

۱۹۶۹ء کی پہلی سہ ماہی کی تبلیغی رپورٹ درج ذیل ہے:۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال بھی پبلک جلسوں، مشن ہاؤس میں تقاریر اور ہیگ شہر کے علاوہ بیرونی مقامات پر تقاریر کا سلسلہ جاری رہا۔ انفرادی گفتگو۔ لٹریچر کی تقسیم۔ بذریعہ ڈاک لٹریچر کی ترسیل، ماہنامہ "الاسلام" کی باقاعدہ اشاعت اور اس میں تبلیغی نوعیت کے مضامین شائع کر کے اسلام اور احمدیت کی اشاعت کی مقدور بھر کوشش جاری رہی۔

جماعت کے ڈچ نو مسلم احباب کی تعلیم و تربیت کی طرف اس سال خاص توجہ دی جا رہی ہے تاکہ وہ بھی اسلام کے مسائل سے پورے طور پر آگاہ ہو کر اپنے حلقہ میں اسلام کی تبلیغ کر سکیں۔ اس مقصد کے پیش نظر خاکسار کی نگرانی میں ہفتہ وار درس قرآن مجید ہوتا ہے۔ باری باری ہر ممبر کلام پاک کی کسی آیت کا تفسیر کبیر سے مطالعہ کر کے درس دیتا ہے۔ اس کے بعد اس پر سوالات ہوتے ہیں۔ ان سوالات کا وہ اپنے مطالعہ کی روشنی میں جواب دینے کی کوشش کرتا ہے۔ ہر ماہ کے آخری ہفتہ میں ایک اجلاس ہوتا ہے جس میں ممبرانِ جماعت کے علاوہ غیر از جماعت افراد کو بھی دعوت دی جاتی ہے ایسے ماہانہ اجلاس میں ہر ممبر باری باری کسی مذہبی پہلو پر تقریر کرتا ہے، اس کے بعد سوالات کا موقع دیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کو سالِ نو کے شروع سے چلایا جا رہا ہے۔

چند ڈچ نومسلم دوست اس پروگرام میں خاص دلچسپی لے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ایک ڈچ احمدی بھائی جو اسلام و احمدیت کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور صوم و صلوٰۃ کے بھی پابند ہیں۔ اپنی باری پر خطبہ جمعہ اور نماز پڑھاتے ہیں۔ ایک اور ڈچ احمدی جنہیں تفسیر کبیر کے مطالعہ کا شوق ہے قرآن مجید کا درس دیتے ہیں۔ گزشتہ سال انہوں نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی تصنیف لطیف "چالیس جواہر پارے" کا درس دیا تھا۔ درس میں اس امر کو بھی ملحوظ رکھا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی بات سمجھ نہ آئے یا اس کے ذہن میں کوئی سوال اُبھر رہا ہو تو وہ اسے بیان کر دے۔ اوّل تو درس دینے والا ہی اس کا جواب دے دیتا ہے اگر ضرورت محسوس ہو تو مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل انچارج ہالینڈ مشن اور خاکسار بھی اس پر روشنی ڈالتے ہیں۔ یہ پروگرام کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔

پبلک جلسے

ہر سال مشن ہاؤس میں موسم سرما کے پروگرام کے تحت پبلک جلسوں کی صورت میں کچھ تقاریر کروائی جاتی ہیں۔ موسم سرما کا پروگرام ستمبر سے شروع ہو کر اگلے سال مارچ تک جاری رہتا ہے۔ اس کے لئے موزوں مقررین سے رابطہ قائم کیا جاتا ہے اور پھر مشن ہاؤس میں تقریر کے لئے ان سے وقت لیا جاتا ہے۔ پھر ڈچ اخبارات میں خبر شائع کرانے کے علاوہ بذریعہ ڈاک سائیکلوسٹائل صورت میں بھی خطوط بڑی تعداد میں روانہ کئے جاتے ہیں۔ اس طرح لوگ مسجد میں آتے ہیں تقاریر سُنتے ہیں اپنی پسند کا لٹریچر حاصل کرتے ہیں اور انفرادی طور پر ہم سے گفتگو کر کے مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ دلچسپی رکھنے والوں سے اس طرح ایک ذاتی رابطہ قائم ہو جاتا ہے۔

پبلک جلسوں کے اس قسم کے پروگرام کا آغاز اکتوبر ۱۹۶۸ء سے ہوا تھا جس کے تحت ہر ماہ مشن ہاؤس میں ایک پبلک جلسہ ہوا۔ اس سال جنوری کے مہینے میں جو پبلک جلسہ منعقد ہوا وہ اس پروگرام کا چوتھا جلسہ تھا۔

اس پبلک جلسے میں ہمارے ڈچ دوست مسٹر گمبرگ (GIMBERG) نے جو انڈونیشیا میں ایک لمبا عرصہ مقیم رہے ہیں تقریر کی۔ ان کی تقریر کا عنوان تھا "انڈونیشیا میں اسلامی تہوار" تقریر خاصی دلچسپ تھی کیونکہ ان تہواروں کی رنگین سلائیڈز کے ذریعہ تصویری زبان میں بھی وضاحت کی گئی۔ عمومی رنگ میں اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ حاضرین کے سوالات کے جواب میں مکرم امام صاحب مسجد ہالینڈ نے بھی حصہ لیا۔

پانچویں پبلک جلسہ میں ایک پراٹسٹنٹ پادری کی تقریر رکھی گئی تھی، مگر وہ اپنی اچانک علالت کی بناء پر نہ آسکے۔ اس شام موسم کی خرابی کے باوجود خاصی تعداد لوگوں کی مسجد میں حاضر ہو گئی۔ برادرم مکرم اکمل صاحب نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ایٹمی دور میں قیام امن کی جد وجہد کے موضوع پر تقریر کی۔

بیرونِ مشن تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں مشن ہاؤس سے باہر بھی مختلف مقامات میں ۱۲ تقاریر کے ذریعے اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔ ہیگ سے کوئی ۶۰ کیلومیٹر کی مسافت پر یوترخت ہالینڈ ایک بڑا شہر ہے۔ یہاں ایک ٹیچر ٹریننگ ادارہ ہے۔ اس ادارہ میں برادرم مکرم اکمل صاحب نے مختلف کلاسوں میں چار تقاریر کیں اور اسلام کا پیغام پہنچایا۔ ان طلباء کو سوالات کا بھی موقع دیا گیا اور جو بھی سوال انہوں نے اٹھایا اس کا تفصیل سے جواب دیا گیا۔ اسی ادارہ میں گزشتہ سال بھی چار تقاریر ہوئی تھیں۔

ہالینڈ کی شمالی سرحد کے پاس ایک شہر کے کیتھولک چرچ میں مکرم امام صاحب کو چار تقاریر کرنے کا موقع ملا۔ کیتھولک چرچ میں اسلام پر تقریر کا یہ پہلا موقع تھا۔ کیتھولک حلقے عام طور پر بہت کٹر متعصب اور تنگ ظرف واقع ہوتے ہیں۔ لیکن اس سال اللہ تعالیٰ نے ان کو بھی حالات کی وجہ سے مجبور کر دیا کہ وہ بھی اپنے ہاں تقریر کروائیں۔ ایک بہت بڑے چرچ میں تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کر کے اللہ تعالیٰ کا نام بلند کیا گیا اور چار تقاریر کے ذریعے ۲۵۰ افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ حاضرین میں اکثر سنجیدہ اور تعلیمیافتہ افراد تھے۔ یہ تقاریر دو دنوں میں ختم ہوئیں۔ لہٰذا انہیں رات وہیں قیام کرنا پڑا۔ تقاریر کے علاوہ یوں بھی پادریوں سے گفتگو کا موقع ملا۔

ایک اور شہر ALPHEN میں بھی برادرم مکرم اکمل صاحب کو "مسیح علیہ السلام کا مقام اسلام میں" کے موضوع پر تقریر کا موقع ملا۔ اس تقریر کا انتظام وہاں کی چرچ سوسائٹی نے کیا تھا۔

ایک اور شہر RODEN ہیگ سے بہت دُور یعنی قریباً ۲۵۰ کیلومیٹر کے فاصلے پر شمالی ہالینڈ میں واقع ہے وہاں بھی مکرم برادرم اکمل صاحب کو ایک جماعت کے سامنے اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کا موقع ملا۔ گھنٹہ بھر تقریر کی۔ بعدازاں ڈیڑھ گھنٹہ سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ حاضرین میں مختلف فرموں کے ڈائریکٹرز اور انجنیئرز بھی موجود تھے اور بعض سکولوں کے اساتذہ بھی۔ ایک ڈائریکٹر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا جس رنگ میں ہمیں آج اسلام کے متعلق بتایا گیا ہے۔ اس سے تو واقعی یہ ایک ایسا مذہب معلوم ہوتا ہے جس کی تعلیمات قابلِ عمل ہیں۔ اسی موقع پر ایک سکول کی استانی سے اسلام میں عورت کے مقام پر بہت دلچسپ گفتگو ہوئی وہ اپنے اس نظریہ پر مصر تھی کہ عیسائیت نے عورتوں کو اونچا مقام دیا ہے۔ لیکن جب بائبل کی تعلیمات کا اسلام کی تعلیمات سے مقابلہ کر کے بتایا گیا کہ اسلام نے عورت کو جو مقام دیا ہے وہ کتنا اونچا اور عمدہ ہے تو سکوت اختیار کرنے کے سوا انہیں کچھ اور نہ بن پڑا۔

یوترخت کے مضافاتی شہر DRIEBERGEN میں یوترخت یونیورسٹی کے Prof. Dr. Sorgdrager کے

نے اپنے طلباء کو اکٹھا کیا۔ خاکسار نے وہاں اسلام اور احمدیت پر قریباً ایک گھنٹہ تقریر کی۔ تقریر میں اس امر کی بھی وضاحت کی کہ حضرت مسیحؑ کی آمدِ ثانی کی پیشگوئی پوری ہو چکی ہے۔ اس ضمن میں بائبل کے حوالے بھی پیش کئے گئے۔ تقریر کے بعد مختلف سوالات ہوئے جن کا وضاحت سے جواب دیا گیا۔ یہ سلسلہ ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ طلباء نے بڑی دلچسپی ظاہر کی اور ہر طالبعلم نے ہالینڈ مشن کی طرف سے شائع شدہ کتب میں سے ایک ایک کتاب خریدی۔

ہیگ کے ایک چرچ سکول میں دینیات کے استاد نے جو خود پادری ہیں دینیات پڑھنے والے جملہ طلباء کو اکٹھا کیا۔ خاکسار نے ان کے سامنے اسلام پر تقریر کی۔ اس کے بعد سوالات ہوئے۔ مکرم اکمل صاحب اور خاکسار نے ان کے سوالوں کے جواب دیئے۔ انہیں لٹریچر بھی دیا گیا۔

مشن ہاؤس میں وفود کی آمد

Zoetmeer کے ریفارمڈ چرچ کی طرف سے ۳۵ افراد پر مشتمل ایک گروپ مشن ہاؤس آیا۔ خاکسار نے تقریر کی اور اسلام کا پیغام پہنچایا۔ اس کے بعد ان کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ گھنٹہ بھر سوالات ہوتے رہے۔ جواب دینے میں خاکسار کے علاوہ ہمارے ڈچ احمدی بھائی مسٹر عمر اور مسٹر اُدک نے بھی حصہ لیا۔ لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

ہیگ کے ایک مضافاتی شہر Rozenburg سے ایک ہائی سکول کے ۳۵ طلباء اپنے استاد کی نگرانی میں مشن ہاؤس آئے۔ مکرم امام صاحب نے تقریر کرتے ہوئے اسلام کا پیغام پہنچایا۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا اور کافی دیر تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ اس گفتگو میں ہمارے ڈچ بھائی مسٹر عمر اور مسٹر عبدالعزیز فرخافن نے بھی حصہ لیا۔ انہیں مسجد دکھائی گئی اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

ہیگ کے ایک ہائی سکول سے ۲۵ طلباء کا گروپ مشن ہاؤس آیا۔ خاکسار نے ان کے سامنے نصف گھنٹہ تقریر کی اور اسلام کا پیغام پہنچایا۔ اس کے بعد پون گھنٹہ تک ان کے سوالات کے جواب دئے۔ ان کو مسجد دکھائی گئی نیز ان میں لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

ایک سات افراد کا گروپ آیا جو ایک چرچ سے متعلق تھے۔ ان سے خاکسار کی حضرت مسیح علیہ السلام کے واقعۂ صلیب کے بارے میں گفتگو ہوئی۔ جماعت احمدیہ کی تحقیق کو اچھی طرح سمجھنے کے لئے انہوں نے کتاب "مسیح کہاں فوت ہوئے؟" کے پانچ نسخے خریدے۔

دعوتوں میں شرکت

پچھلے دنوں ہالینڈ میں پاکستان کے سفیر جناب ایم ایل علوی اور جناب کونسلر صاحب کامیابی کے ساتھ سفارتی خدمات سرانجام دینے کے بعد اپنے وطن واپس جا رہے تھے۔ اس موقع پر سفارتخانہ پاکستان کی طرف سے ایک الوداعی ریسپشن کا اہتمام کیا گیا جس میں مکرم امام صاحب اور خاکسار کو بھی شرکت کی دعوت ملی۔

پھر پاکستان ڈے کے موقع پر سفارتخانہ پاکستان نے ایک ریسپشن کا انتظام کیا۔ اس موقع پر شریک ہو کر ہالینڈ میں پاکستان کے نئے سفیر اور فرسٹ سیکرٹری اور دیگر عملہ کے ممبران سے ملاقات کا موقع ملا۔

ان ہر دو تقاریب میں دوسرے ملکوں مثلاً ترکی، انڈونیشیا، لائبیریا، ہنگری، ایران، غانا اور سویڈن کے سفیروں سے ملاقات کی اور مشن کا تعارف کرایا۔ علاوہ ازیں اور بھی کئی معزز شخصیتوں سے ملاقات کی۔

لجنہ اماء اللہ کا قیام

۱۹۶۹ء کے آغاز سے یہاں لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ لجنہ کے تحت محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل کی نگرانی میں ہر ماہ خواتین کا مشن ہاؤس میں ایک اجلاس ہوتا ہے۔ ماہ جنوری اور فروری میں ایسے دو اجلاس ہو چکے ہیں جن میں درس قرآن پاک اور درس حدیث رسولؐ کے علاوہ مضامین بھی پڑھے گئے۔

بچوں کی تعلیمی کلاس

لجنہ اماء اللہ کے اجلاسوں میں ان کے پروگراموں کے بعد بچوں کی تعلیمی کلاسیں منعقد کی گئیں ان میں ممبرانِ جماعت کے بچوں کو اسلام کے ابتدائی مسائل اور نماز وغیرہ کی تعلیم دی گئی۔ قرآن کریم پڑھنے کے قابل بنانے کے لئے قاعدہ یسرنا القرآن شروع کروایا گیا۔ بچوں نے اذان سیکھی اور درثمین کی نظمیں پڑھ کر سنائیں۔

نکاح:۔ ایک انڈونیشین ڈچ مسلمان کا خاکسار نے نکاح پڑھا۔ اس موقع پر وہ مشن میں آئے ان کے ساتھ ان کے خاندان کے افراد اور بہت سے دیگر دوست بھی تھے۔ خطبہ نکاح میں عورت کے مقام اور حقوق کے علاوہ عمومی طور پر اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالی گئی۔

ملاقات

مکرم امام صاحب نے ایمسٹرڈم یونیورسٹی کے ایک پروفیسر اور ایک ڈچ مسلمان مقرر سے ملاقات کر کے ان کو مشن ہاؤس میں تقریر کی دعوت دی

زائرین اور تبلیغ بذریعہ گفتگو

عرصہ زیر رپورٹ میں زائرین کی آمد کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ ایشیا، یورپ اور افریقہ کے ممالک سے بھی متعدد معززین آئے۔ ان کی خاطر مدارات کی گئی۔ ان میں چند ایک احمدی دوست بھی تھے جنہوں نے مشن ہاؤس میں قیام کیا۔ ان میں بہت سے ایسے تھے جو ہالینڈ کے مختلف علاقوں سے خاص طور پر اسلام پر معلومات حاصل کرنے کے لئے آئے تھے۔ زائرین ڈائریکٹر قیدخانہ ہیگ جو مسلمان قیدیوں کے کھانے کے بارے میں جاننا چاہتے تھے، NTS ہالینڈ ٹیلیویژن سروس کے ڈائریکٹر، نمائندہ ریڈیو ہالینڈ پروگرام برائے بیرونی ممالک، نوجوانوں کے ایک رسالہ کے ایک ایڈیٹر، ایک میوزیم کے بیالوجیکل ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں ان سب سے گفتگو کر کے معلومات بہم پہنچائی گئیں۔

اس کے علاوہ مختلف سکولوں اور کالجوں سے بھی متعدد طلباء اپنے اساتذہ کی ہدایت کے مطابق اسلام پر مضامین لکھنے کے لئے مشن ہاؤس آئے تاکہ اس بارہ میں ضروری معلومات حاصل کر سکیں۔ بعض سوالات لکھ کر لائے تھے۔ چنانچہ خاکسار نے ان سے گفتگو کی اور ان کے تمام سوالوں کے جواب دینے کے علاوہ انہیں مناسب لٹریچر بھی دیا۔

لٹریچر بذریعہ ڈاک

متعدد افراد کو بذریعہ ڈاک لٹریچر بھجوایا گیا ان میں بعض طلباء تھے جنہوں نے اپنے امتحان کے لئے اسلام پر مضمون لکھنے کی غرض سے لٹریچر طلب کیا۔

ماہنامہ الاسلام

ماہنامہ "الاسلام" باقاعدہ ہر ماہ چھپتا رہا۔ رنگین سرورق کے علاوہ اندر کے بارہ صفحات خود سٹینسل پیپر پر ٹائپ کر کے سائیکلوسٹائل کئے جاتے ہیں اس میں خاصا وقت بھی لگتا ہے تاہم یہ اپنے وقت پر باقاعدہ چھپ کر خریداروں اور دیگر دلچسپی رکھنے والوں کے ہاتھوں میں پہنچتا رہا۔ اس میں علاوہ تبلیغی و تربیتی نوعیت کے مضامین کے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت اور مصروفیات اور دیگر جماعتی و مرکزی اہم خبریں بھی شائع کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہالینڈ مشن اور دیگر یورپین مشنوں کی سرگرمیوں کا تذکرہ بھی کیا جاتا ہے بعض مضامین کا ترجمہ بھی پیش کیا جاتا ہے۔ مثلاً پچھلے شماروں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عبادت کے موضوع پر تحریرات نیز حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی ایک تربیتی کتاب کے چند حصوں کا ترجمہ "الاسلام" کی زینت بن چکا ہے۔ مضامین لکھنے اور ترجمہ کرنے میں ممبرانِ جماعت بھی ہاتھ بٹاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس سے بھی بڑھ کر خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔

عید الاضحیہ

عید الاضحیہ بفضلہ تعالیٰ امسال بھی اسلامی روایات کے مطابق کامیابی کے ساتھ منائی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد مبارک ہالینڈ میں مختلف رنگ و نسل کے مسلمانوں کا ایمان افروز اجتماع ہوا۔ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ نے ہماری درخواست پر خطبہ عید ارشاد فرمایا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ کا تذکرہ کرتے ہوئے قربانی کے فلسفہ اور اس کی اہمیت پر نہایت مؤثر انداز میں روشنی ڈالتے ہوئے اس قسم کی قربانی کا جذبہ پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ بعد ازاں مکرم امام صاحب نے نماز پڑھائی۔

اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے احباب کے نام عید مبارک کا پیغام بذریعہ تار موصول ہوا۔ چنانچہ مکرم اکمل صاحب نے جملہ حاضرین کے سامنے حضور کے تار کا متن پڑھ کر سنایا۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے پیغام میں فرمایا "تمام احبابِ جماعت ہالینڈ کو السلام علیکم اور عید مبارک۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو عید الاضحیہ کے مقصد اور اس کی اہمیت کو سمجھنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔"

اس موقع پر جملہ مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ دُور سے آنیوالے مہمانوں کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ تیس احباب نے شام کے کھانے میں بھی شرکت کی۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تبلیغی غرض سے ایک تقریر کا بھی انتظام کیا گیا۔ چنانچہ ہمارے ڈچ نومسلم مسٹر K. H. Z. نے جنوب مشرقی یورپ پر مسلمانوں کے اثرات کے موضوع پر رنگین سلائیڈز دکھاتے ہوئے تقریر کی۔

پریس میں تذکرہ

ہالینڈ پریس میں بھی ہمارے مشن اور اس کی سرگرمیوں کا اچھے رنگ میں ذکر آتا رہا ہے۔ ٹیلیویژن، ریڈیو ہالینڈ اور اخبارات کے ذریعے بھی پیغام حق پہنچانے کے مواقع پیدا ہوئے۔ چنانچہ T.V. والوں نے مسجد آکر ہماری ایک نمازِ جمعہ کا منظر فلما کر T.V. پر پیش کیا۔ ریڈیو ہالینڈ والوں نے مکرم امام صاحب اپنے ہاں بلا کر جماعت احمدیہ اور اس کی تبلیغی اور تبشیری مساعی پر ایک انٹرویو نشر کیا۔ علاوہ ازیں عید الاضحیہ کے موقع پر نمائندہ ریڈیو نے مسجد آکر خطبہ عید ریکارڈ کیا اور اس موقع کی مناسبت سے امام مسجد ہالینڈ کا ایک انٹرویو لیا جو اسی روز ریڈیو ہالینڈ سے نشر کیا گیا۔ ہیگ کے سب سے بڑے اخبار Haagsche Courant کا نمائندہ بھی مسجد آیا اور انٹرویو لیا۔ تین روزناموں نے عید الاضحیہ کی خبریں شائع کیں۔ گاہے بگاہے مشن ہاؤس میں جو جلسے کروائے جاتے رہے ہیں ان کی بھی مختصر کارروائی مقامی اخبارات میں شائع ہوتی رہی۔

بیعت اور قبولِ اسلام

اس عرصہ میں بفضلہ تعالیٰ ایک مراکش نوجوان تحقیق و مطالعہ کے بعد احمدیت قبول کر کے جماعت میں شامل ہوا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں بیعت کا خط ارسال کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی کو بارآور فرمائے اور یہاں کے مادہ پرست لوگوں کا سینہ پیغامِ حق کو سمجھنے کیلئے کھول دے اور قبولِ حق کی ہمت و سکت بخشے۔ آمین۔

درخواستِ دعا

میری باجی خالدہ پروین ان دنوں میانوالی میں بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری باجی کو جلد صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(نصرت شاہدہ پروین بنت چوہدری محمد شفیع صاحب خادم ملکی)

میری والدہ صاحبہ مرحومہ

از مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

(۲)

حضرت اماں جان نور اللہ مرقدہا کی کار میں سفر

محترمہ والدہ صاحبہ نے مجھے بیان فرمایا کہ ایک دفعہ میں حضرت اماں جان کی ملاقات کے لئے قادیان کی طرف جا رہی تھی کہ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کے گھر کے پاس حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا نے موٹر کار میں بیٹھے ہوئے مجھے دیکھ لیا اور موٹر کار کھڑی کر کے مجھے پوچھا کہاں جا رہی ہو۔ میں نے بتایا کہ آپ کی ملاقات کے لئے۔ آپ نے مجھے کار میں بٹھلا لیا اور دار الانوار میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ) کی کوٹھی پر لے گئیں اور وہاں حضرت اماں جان نے کئی کمروں کی خود اپنے ہاتھ سے صفائی کی اور میں بھی آپ کے ساتھ ہی کام میں شریک تھی۔ پھر مجھے کار پر ہی حضرت نواب صاحب کی کوٹھی پر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے پاس لے گئیں۔ ہم وہاں شام تک رہے اور پھر حضرت اماں جان کے ساتھ ہی واپس آئے۔

خاکسار کی عمر جب گیارہ سال کی ہوئی تو محترمہ والدہ صاحبہ نے اس خیال سے یہ بڑی عمر کا ہو جائے گا تو پردہ کی وجہ سے حضرت اماں جان کے گھر جا کر پھر ملاقات نہیں کر سکے گا۔ اس لئے والدہ صاحبہ خاکسار اور خاکسار کے دو بھتیجوں کو لیکر حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا سے ملاقات کے لئے قادیان حاضر ہوئیں۔ حضرت اماں جان نے دو چار پائیاں ہمارے لئے بچھا دیں۔ اور ہمیں بازار سے تازہ بتازہ جلیبیاں منگوا کر کھلائیں۔

قرآن مجید سے عشق

محترمہ والدہ صاحبہ رضی اللہ عنہا کو قرآن مجید سے بڑا عشق تھا۔ گاؤں میں پہلے مولوی میر ولی صاحب سے پڑھا۔ پھر سالہا سال حضرت بابا حسن محمد صاحب رضی اللہ عنہ (حضرت مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کے والد) سے خود بھی اور اپنے خاندان کی مستورات کو قرآن مجید پڑھوایا۔ حضرت بابا صاحب صبح ہمارے ہاں آکر ناشتہ تناول فرماتے پھر بارہ بجے تک مستورات کو قرآن مجید پڑھاتے ان کی وجہ سے ہمارے گھر پر اللہ تعالیٰ کی بے شمار برکتیں نازل ہوئیں۔ وہ ہمارے لئے بہت دعائیں کیا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

محترمہ والدہ صاحبہ نے ہمیں بچپن میں ہی نماز کا پابند بنایا اور دعاؤں میں ذوق شوق پیدا کر دیا تھا۔

ہمیں اپنی قبولیت دعا کے واقعات اور ایمان افروز سچی خوابیں سنا کر ازدیاد ایمان کا سامان مہیا کیا کرتی تھیں۔ پارٹیشن کے موقعہ پر جب ہم نے اپنے گاؤں قادرآباد سے ہجرت کی تو محترمہ والدہ صاحبہ سب سے آخر پر گھر سے نکلیں اور فرمایا کشف میں مجھے مخاطب کر کے ایک آدمی کہتا تھا کہ بعض دفعہ ایک آدمی کی خاطر ایک گاؤں یا بستی کی حفاظت کی جاتی ہے۔ آپ کی برکت سے سب گاؤں والے محفوظ رہے ہم نے تجربہ اور مشاہدہ کیا کہ محترمہ والدہ صاحبہ کی وجہ سے ہم پر اللہ تعالیٰ کی بے انتہا ہر قسم کی برکتیں نازل ہو رہی ہیں۔

محترمہ والدہ صاحبہ پانچوں نمازوں کے علاوہ نماز اشراق نماز تہجد اور نماز تسبیح بھی باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ بیماری اور بڑھاپے میں نماز تہجد کے لئے اٹھتیں تو ہمیں شرم آتی کہ ہم نوجوان سستی کر جاتے ہیں۔ اور حضرت بابا حسن محمد صاحب رضی اللہ عنہ کی تربیت کا آپ پر بہت اثر تھا۔ اور ہر وقت انہی کو یاد کرتی رہتی تھیں۔ والدہ صاحبہ کو حضرت بابا حسن محمد صاحب نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ بیٹا! تم کبھی اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ سے سر نہ اٹھایا کرو تم پر اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی رحمتیں، برکتیں اور نعمتیں نازل کی ہیں۔

محترمہ والدہ صاحبہ کو اپنی حیات میں کئی صدمات پہنچے آپ نے ہمیشہ صبر اور توکل علی اللہ کا اعلیٰ نمونہ دکھایا اور دعاؤں پہ بھی زور دیا۔ بدعات رسم و رواج اور بدعات سے بکلی مجتنب تھیں اور وہیں الحجائز کا مقام دکھتی تھیں۔ پچھلے سال مئی میں ان پر فالج کا حملہ ہوا تو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج رہیں

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور جماعت کے دوستوں کی دعاؤں سے ایک حد تک شفا بخشی مگر ماہ دسمبر میں دوبارہ حملہ ہوا۔ بہت علاج کیا مگر تقدیر کے سامنے تدبیر ناکام ہوئی اور محترمہ والدہ صاحبہ مورخہ ۲۲ جنوری ۶۹ء کو اس دار فانی سے کوچ کر کے اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر استاذی المکرم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ نور اللہ مرقدھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نے والدہ صاحبہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام بخشے اور اپنی کامل رضا عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ اللّٰھم آمین

محترمہ والدہ صاحبہ کی وفات پر کثیر تعداد میں دوست تعزیت کے لئے تشریف لائے اور تشریف لا رہے ہیں اور کئی احباب کرام نے خطوط کے ذریعہ ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ میں سب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور سب پر اللہ تعالیٰ کی برکتیں نازل ہونے کی دعا کرتا ہوں۔ اللّٰھم آمین

عرش کے جلوے

اگر دیکھو تو عرشِ پاک کے جلوے یہیں ہیں
مسیحا آسمانوں پر نہیں ہیں اس زمیں پر ہیں

صداقت کی تجلّی پا ہی جائیگی کبھی دُنیا
بر این بادِ مخالف ۔ ہم ابھی تک اس یقیں پر ہیں

ستم یہ ہے کہ ان لوگوں پہ ہے الزام بے دینی
قدم جن کے ہر اک ساعت ۔ رہِ دینِ متیں پر ہیں

تیرا روئے منوّر ۔ دیکھنے والوں کا کیا کہنا!
قدم ہیں اِس زمیں پر اور دماغ عرشِ بریں پر ہیں

رہیں اپنے مآلِ آخری سے ہوشیار ۔ اختر
وفا کے خون کے قطرات جنکی آستیں پر ہیں

(عبد السلام اختر ایم ۔ اے)

درخواست دُعا

۱۔ میرا پوتا عزیز ظہیر احمد ابن محمد یوسف بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے اور راولپنڈی ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(ماسٹر حمید احمد سنیاسی ربوہ)

۲۔ میرا لڑکا دو تین دن سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

(محمد شفیع لائل پور شہر)

نادار مریضوں کے علاج کیلئے رقوم بھیجنے والے احباب کی فہرست

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

(قسط نمبر ۲)

نمبر	نام	رقم
۱۵۳	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک جمرہ	۱۱ — ۰۰
۱۵۴	" " " " رحیم یار خاں	۱۵ — ۰۰
۱۵۵	" " " " ساہیوال	۵۰ — ۰۰
۱۵۶	" " " " بجابرڈہ	۸ — ۰۰
۱۵۷	چوہدری محمد حسین صاحب دار الیمن ربوہ	۵ — ۰۰
۱۵۸	نسیم فرحت صاحبہ اہلیہ ملک بشیر احمد صاحب گلبرگ لاہور	۵۰۰ — ۰۰
۱۵۹	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر	۲۰ — ۰۰
۱۶۰	صدر صاحب محلہ باب الابواب ربوہ	۲۵ — ۰۰
۱۶۱	اہلیہ صاحبہ عبد الغفور صاحب سرائے نورنگ	۵ — ۰۰
۱۶۲	سیکرٹری مال حلقہ گڑھی شاہو لاہور	۱۰ — ۰۰
۱۶۳	سکینہ سیفی صاحبہ دار الرحمت وسطی ربوہ	۱۵ — ۰۰
۱۶۴	امۃ القیوم صاحبہ بہاملنگ	۲۰ — ۰۰
۱۶۵	سیدہ سائرہ بیگم صاحبہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور	۲۵ — ۰۰
۱۶۶	ملک نصر اللہ خاں صاحب نیلہ گنبد لاہور	۱۱ — ۰۰
۱۶۷	سردار بیگم صاحبہ مع خاندان " "	۲۰ — ۰۰
۱۶۸	قاضی عبد الحمید صاحب " "	۵ — ۰۰
۱۶۹	چوہدری عبد المجید صاحب چک ۹ پنیار	۵ — ۰۰
۱۷۰	میاں نواب دین صاحب پیرکوٹ ثانی	۱۰ — ۰۰
۱۷۱	مسز سیف اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰ — ۰۰
۱۷۲	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بشیر آباد سندھ	۶ — ۰۰
۱۷۳	" " " حیدر آباد	۵۵ — ۰۰
۱۷۴	" " " نوشہرہ	۱۰ — ۰۰
۱۷۵	چوہدری محمود احمد صاحب چک ۲۰ سرگودھا	۵ — ۰۰
۱۷۶	رحمت بی بی صاحبہ ہانڈو ضلع لاہور	۵ — ۰۰
۱۷۷	عائشہ بی بی صاحبہ " "	۵ — ۰۰
۱۷۸	زاہدہ بی بی صاحبہ " "	۵ — ۰۰
۱۷۹	بیگم صاحبہ میجر بشیر احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ	۳۰ — ۰۰
۱۸۰	امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بذریعہ منور احمد صاحب دفتر عمر ہوسٹل ربوہ	۷ — ۰۰
۱۸۱	ملک محمد عبد اللہ صاحب دودھ سرگودھا	۵ — ۰۰
۱۸۲	عبد الخالق صاحب ربوہ بذریعہ عبد الغنی صاحب بھاول	۵۰ — ۰۰
۱۸۳	محمد عالم صاحب قریشی صاحب سیکرٹری مال لالہ موسیٰ	۱۰ — ۰۰
۱۸۴	خالدہ ادریس صاحبہ کراچی	۵۰ — ۰۰
۱۸۵	بیگم رفیق اسلم صاحب کراچی	۴ — ۰۰
۱۸۶	حامدہ ضیاء صاحبہ "	۱۰۰ — ۰۰
۱۸۷	طاہرہ ناصر شاہ صاحب "	۱۰ — ۰۰
۱۸۸	بیگم ملک مبارک احمد صاحب "	۵ — ۰۰
۱۸۹	امینہ بھٹی صاحبہ "	۱۵ — ۰۰
۱۹۰	بیگم ملک نذیر احمد صاحب "	۲۰ — ۰۰
۱۹۱	انتظار حسین صاحب "	۱۰ — ۰۰
۱۹۲	صوفی عبد القدیر صاحب "	۱۰ — ۰۰
۱۹۳	میجر منظور احمد صاحب پشاور چھاؤنی	۵ — ۰۰
۱۹۴	ملک محمد انور صاحب "	۵ — ۰۰

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ کیلئے بہترین نمونہ

حسب ذیل اضلاع کے قائد تعریف کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اپنے ضلع کی تمام مجالس کے بجٹ تشخیص کروا کر مرکز کو بھجوا دئیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر سے نوازے۔ دیگر قائدین اضلاع سے بھی درخواست ہے کہ وہ اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور جن مجالس کے بجٹ تشخیص نہیں ہوئے ان سے جلد تیار کروا کر مرکز ارسال فرمائیں۔

۱۰۰٪ مجالس کے بجٹ مرکز کو ارسال کرنے والے اضلاع کے قائدین حسب ذیل ہیں۔

۱۔ قائد ضلع مردان	۷۔ قائد ضلع ساہیوال
۲۔ " " ہزارہ	۸۔ " " ڈیرہ غازیخان
۳۔ " " نخل	۹۔ " " جیز پید
۴۔ " " جہلم	۱۰۔ " " جیکب آباد
۵۔ " " سرگودھا	۱۱۔ " " لاڑکانہ
۶۔ " " لائلپور	۱۲۔ " " کراچی

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال الاحمدیہ کی فوری توجہ کیلئے

شعبہ مال کی رپورٹ کے مطابق مجالس اطفال الاحمدیہ کے چندہ کی رفتار بہت کم ہے اور گزشتہ سال کے مقابلہ میں کافی کم نظر آتی ہے۔ براہ مہربانی شعبہ مال کی طرف بھی خاص توجہ دیں۔

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے تعمیر ہال کے سلسلہ میں -/۵۰۰ روپیہ کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک سرکلر بھی بھجوایا جا چکا ہے لیکن مجالس نے کوئی خوشکن جواب نہیں دیا۔ اس طرف بھی خاص توجہ فرما کر اپنی ساعی سے مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدا کے فضل سے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

گھریلو اور مرغی خانہ کی ضروریات کیلئے

سینکڑوں کی تعداد میں ایک روزہ چوزے (-/۱۵۰ سینکڑہ) تین ہفتہ کی پٹھیاں (۵۰ روپے سینکڑہ) مرغیاں بٹھانے والے انڈے (-/۶ روپے درجن) سارے مغربی پاکستان میں سپلائی کر رہا ہے۔ آپ بھی جلد چوزوں اور پٹھیوں کا آرڈر بک کرائیں نیز جملہ ضروریات مرغی خانہ مثلاً خوراک، اجزاء خوراک، خشک گوشت، خشک دودھ، مچھلی، خون، ہڈی کھل، بنولہ بغیر چھلکا، کھل تل، اچوکرہ، مکئی، اچھا ڈی ایم ا، ڈیا پول، تیل مچھلی، ٹیکہ جات، دوائی کیمیت، چیچک وکیڑے مار ادویہ وغیرہ لوڈال ریلیٹد چیاکی جاتی ہیں (دیکھیں)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم ملک سعید احمد طاہر ابن ڈاکٹر ملک غلام احمد خان احمدی مرحوم کا نکاح بتاریخ ۲ مئی ۱۹۶۹ء بروز جمعہ صدر بازار لاہور چھاؤنی میں مکرم ملک فضل کریم صاحب صدر جماعت محمد نگر نے عزیزہ طاہرہ نصرت بنت ملک انوار الحق خان کے ساتھ بمبلغ ۔۔ ہزار دو پیہ حق مہر پڑھا۔ عزیزہ طاہرہ نصرت ملک منظور الحق خان مرحوم کی پوتی اور ملک عبد الواحد خان کی نواسی ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(خاکسارہ والدہ ملک سعید احمد طاہر بمقام ڈاکخانہ بصیر پور ضلع ساہیوال)

نمبر	نام	رقم
۱۹۵	مطیع اللہ صاحب پشاور چھاؤنی	۵ — ۰۰
۱۹۶	عبد المنان میر صاحب "	۵ — ۰۰

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر یحییٰ خان اور ایرانی وزیر اعظم کے درمیان مذاکرات

راولپنڈی۔ ۱۵ مئی۔ صدر مملکت جنرل آغا محمد یحییٰ خان اور ایران کے وزیر اعظم مسٹر امیر عباس ہویدا کے درمیان کل ایک گھنٹہ ۴۵ منٹ تک مختلف مسائل پر گفتگو ہوئی پہلے آدھ گھنٹے کی بات چیت میں ایران کے وزیر خارجہ مسٹر اردشیر زاہدی بھی شامل تھے۔ ایران کے وزیر اعظم صبح ۹ بجے صدر یحییٰ خان سے ملنے گئے۔ نصف گھنٹہ کی بات چیت کے بعد تینوں رہنما کانفرنس روم میں آگئے جہاں بات چیت میں شرکت کرنے والے دونوں ملکوں کے دوسرے ارکان بھی موجود تھے، ایک گھنٹہ ۱۵ منٹ کی گفتگو کے بعد جنرل یحییٰ خان اور مسٹر ہویدا کانفرنس روم سے چلے گئے جب کہ دونوں ملکوں کے باقی شرکاء ساڑھے بارہ بجے تک بات چیت کرتے رہے۔ انہوں نے بین الاقوامی مسائل کے علاوہ آر سی ڈی کے تحت ایران اور پاکستان کے مشترکہ منصوبوں پر انتہائی خوشگوار ماحول میں بات چیت کی۔ کل شام جب ایران کے وزیر اعظم راولپنڈی پہنچے تو انہوں نے کہا تھا کہ وہ بہت سے مسائل پر بات چیت کریں گے۔ لیکن ہمارے درمیان کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

پاکستان مسلم لیگ کے نئے عہدیدار

راولپنڈی ۱۵ مئی۔ کونسل مسلم لیگ کے صدر محمد ایوب خان نے اپنی پارٹی کے عہدیداروں اور ورکنگ کمیٹی کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے انہوں نے خان عبدالصبور خان، خان افتخار حسین ممدوٹ خان عبدالجبار خان اور قاضی محمد عیسیٰ نائب صدر مقرر کئے ہیں۔ ملک محمد قاسم کو سیکرٹری جنرل مقرر کیا گیا ہے نواب زادہ عبدالغفور ہوتی خزانچی مقرر کئے گئے ہیں۔

کوالالمپور کے فسادات میں سو سے زیادہ افراد ہلاک

کوالالمپور ۱۵ مئی۔ کوالالمپور کے نسلی فسادات میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ایک سو سے زیادہ ہو گئی ہے پولیس نے زخمیوں کے لئے خون کے عطیات دینے کی اپیل کی ہے ادھر ملائشیا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمٰن نے کہا ہے کہ اگر ایک دو دن میں حالات ٹھیک نہ ہو سکے۔ تو ملک بھر میں ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا جائے گا۔ یاد رہے کہ کل سے کوالالمپور اور اس کے نواحی علاقوں میں چینی نسل اور ملائی نسل کے لوگوں میں انتخابات کی وجہ سے فساد ہو گیا تھا جس نے تھوڑی ہی دیر میں نسل فساد کی صورت اختیار کر لی۔ دونوں طرف کے لوگوں نے ایک دوسرے کے مکانوں اور دکانوں کو آگ لگا دی۔ صورت حال پر قابو پانے کے لئے کوالالمپور میں کرفیو لگا دیا گیا تھا۔ اور فوج طلب کر لی گئی۔ رائٹر کے مطابق ملائشیا کی حکومت نے دارالحکومت میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا ہے۔

کویت اردن کو امداد دے گا

بیروت ۱۵ مئی۔ اردن کے دفاع کو مضبوط بنانے کے لئے کویت نے امداد دینے پر رضامندی کا اظہار کر دیا ہے۔

ولادت

میری بیٹی عزیزہ مسعودہ اکمل اہلیہ عبدالحکیم اکمل مبلغ ہالینڈ کو اللہ تعالیٰ نے ۳ ہجرت ۴۸ ۱۳۴۸ کو بچی عطا فرمائی تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو نیک اور خادمہ عالیہ احمدیہ بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بچی کا نام از راہ شفقت راشدہ محمود تجویز فرمایا ہے۔ (والدہ مسعودہ اکمل)

معمولی ملازمت کیوں؟

اگر آپ باہمت نوجوان ہیں تو کلرکی وغیرہ معمولی ملازمت اختیار کرنے کی بجائے ہمارے ٹورنگ ایجنٹ بن جائیے خدمت خلق کے اس شعبہ میں آپ کے لئے کئی فوائد ہیں جیسے
(۱) زیادہ تنخواہ (۲) تیز رفتار ترقی (۳) نئے نئے شہروں کی سیاحت، (۴) معقول سفر خرچ اور (۵) سیل کمیشن اس کے علاوہ۔
ہمارا سیلز ڈیپارٹمنٹ ایک جدید ترقی پذیر تنظیم ہے۔ یہاں ہنس مکھ با اخلاق اور محنتی نوجوانوں کے لئے ترقی کا بہترین موقعہ ہے درخواستیں مکمل کوائف اور اپنے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش کے ساتھ جلد سے کرائیں۔ (خاکسار ہومیوپیتھ ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر ایم پی)
(انچارج) کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کمرشل بلڈنگ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

پوسٹل لائف انشورنس نے ایک بار پھر ریکارڈ قائم کر دیا!

بیمہ زندگی کی پالیسیوں پر عدیم المثال بونس

ہر ہزار روپے کی بیمہ پالیسی پر پوسٹل لائف انشورنس کی اعلان کردہ شرح بونس :-

مین حیات پالیسی :- برائے سال ۶۸-۱۹۶۷ء پر ۳۹ روپے اور برائے سال ۶۹-۱۹۶۸ء پر ۴۲ روپے (عبوری)

معیادی پالیسی :- برائے سال ۶۸-۱۹۶۷ء پر ۳۰ روپے اور برائے سال ۶۹-۱۹۶۸ء پر ۳۳ روپے (عبوری)

پوسٹل لائف انشورنس

سب سے زیادہ بونس — سب سے کم پریمیم

دوسرے کے ضرر سے بچنے کا صرف یہی طریق نہیں کہ اُس کو سزا دی جائے

اگر عفو سے اصلاح ہو سکتی ہو تو بہتر یہی ہے کہ معاف کر دیا جائے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیات قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بعض جگہ جمع کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے مگر مراد ایک شخص ہوتا ہے جیسے قرآن کریم میں بہت جگہ ایک رسول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رُسُل کا لفظ بولا گیا ہے کیونکہ ہر رسول پہلے رسولوں کے مشابہ ہوتا ہے۔ اسیطرح بعض جگہ ایک شخص کا ذکر ہوتا ہے اور مراد قوم ہوتی ہے جیسا کہ اس جگہ لفظ مفرد ہیں مگر مراد قوم ہے۔ چونکہ کفار پر عذاب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی وجہ سے آنا تھا اور جب اُس عذاب کا اصل باعث رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مخالفت ہی تھی تو پھر آپ کو اس دُعا کے سکھانے کا کچھ مطلب ہی نہیں رہتا کہ اے خدا ان کفار پر جب موعودہ عذاب آئے تو مجھے اس میں شریک نہ کیجیو۔ درحقیقت اس جگہ قرآن کا ہر پڑھنے والا مخاطب ہے اور اسی کو سکھایا گیا ہے کہ (۱) تُو ہمیشہ یہ دُعا کرتا رہ کہ کفار پر جب عذاب آئے تو میں ان کے عذاب میں شریک نہ ہوں کیونکہ میں تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آیا ہوں۔ مجھے کسی کمزوری کی وجہ سے کفار کے ساتھ شریک کر کے دشمن کو ہنسی کا موقع نہ دیجیو۔ یا (۲) اے میرے خدا جب عذاب آئے اور کفار تباہ ہو جائیں اور مسلمانوں کے ہاتھ میں حکومت کی باگ ڈور آجائے تو میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تُو مجھے اس وقت بھی انصاف پر قائم رکھیو اور مجھے ظالم نہ بننے دیجیو۔ اس لحاظ سے یہ اُن کے ظلم میں اشتراک سے بچنے کی دعا ہے۔ اور مراد یہ ہے کہ اے خدا جب ان پر تیرا عذاب آئے اور ان کی حکومت ٹوٹ کر مسلمانوں کو مل جائے تو ایسا نہ ہو کہ ہم لوگ نشہ حکومت میں انصاف کو بھول کر ظلم کرنے لگیں اور تیری ناراضگی مول لے لیں نیز فرماتا ہے کہ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ تیری آنکھوں کے سامنے ان پر عذاب لے آئیں اور تیری زندگی میں ہی تیرے دشمنوں کو تباہ کر دیں جیسا کہ عملاً ہوا کہ مکہ آپ کی زندگی میں فتح ہو گیا اور کفار کی طاقت تباہ ہو گئی، اور حکومت مسلمانوں کے ہاتھ میں آگئی۔ اور پھر حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے دَور میں تو اس حکومت نے اور بھی ترقی کی اور قیصر و کسریٰ کی حکومتوں کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔

اس جگہ یہ سکھایا گیا ہے کہ دشمن اگرچہ ظالم ہے مگر تو پھر بھی اس کے مقابلہ میں احسان اور عفو سے کام لیجیو کیونکہ برائی کے بدلہ میں نیکی کرنا اولوالعزم انبیاء کا کام ہے۔ اور تیرے دل میں یہ خیال نہ آئے کہ دشمن نے تو ظلم بھی کر لیا اور پھر میرے عفو سے سزا سے بھی بچ گیا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ پھر کوئی شرارت کرے کیونکہ میں اس کی ہر تدبیر کو جانتا ہوں۔ اور کوئی چیز بھی میری جزا سزا سے باہر نہیں رہ سکتی۔

دوسری جگہ اللہ تعالےٰ اسکی حکمت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ
وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ
وَلِيٌّ حَمِيْمٌ

(حٰم السجدۃ ع ۵)

یعنی تُو دشمن کی بدی کا جواب نہایت نیک سلوک سے دے کیونکہ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ وہ شخص جس سے تیری عداوت ہے وہ تیرے اس حسن سلوک کو دیکھ کر شرمندہ ہو گا۔ اور وہ تیرا گرم جوش دوست بن جائے گا گویا بتایا کہ سزا آخر اس لئے دی جاتی ہے کہ انسان دوسرے کے ضرر سے بچ جائے اور اُسے اپنی اصلاح کا خیال آئے لیکن دوسرے کے ضرر سے بچنے کا صرف یہی طریق نہیں کہ اس کو سزا دی جائے بلکہ اگر عفو سے اس کی اصلاح ہو سکتی ہو۔ تو بہتر یہی ہے کہ اس کو معاف کر دو اور اس بات سے مت گھبراؤ کہ اس کا کوئی خراب نتیجہ نکلے گا کیونکہ دوسرا شخص اس سلوک سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا اسکی آنکھیں نیچی ہو جائیں گی اور وہ تمہاری دوستی اور محبت کا دم بھرنے لگے گا"۔

(تفسیر کبیر سورۃ المومنون صفحہ ۲۲۵ تا ۲۲۶)

صدر یحییٰ خان اور وزیر اعظم ایران کے درمیان کشمیر، فلسطین اور دوسرے مسائل پر مکمل اتفاق رائے

ایران نے پاک بھارت تنازعات طے کرانے کے لئے مصالحت کی پیشکش کر دی

راولپنڈی ۱۵ مئی۔ صدر جنرل اے ایم یحییٰ خان اور ایران کے وزیر اعظم امیر عباس ہویدا کے درمیان بات چیت کل یہاں ختم ہو گئی۔ اس میں کشمیر، مشرق وسطیٰ اور خلیج فارس کے مسائل پر مکمل طور پر اتفاق رائے رہا۔ پاکستان اور ایران نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ وہ عربوں کے علاقے فوراً خالی کر دے۔ صدر یحییٰ خان نے کہا کہ اگر شط العرب کا جھگڑا بین الاقوامی اصولوں کی بنیاد پر طے ہو جائے تو اس سے ہمیں بہت خوشی ہو گی۔ ایران نے پاکستان اور بھارت کے درمیان جھگڑے پُرامن طور پر نمٹانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اور اس سلسلہ میں مصالحت کرانے کی پیشکش کی۔ وزیر اعظم مسٹر ہویدا پاکستان کا تین روزہ دورہ ختم کر کے آج وطن واپس روانہ ہو جائیں گے۔ اور آج ہی راولپنڈی اور تہران سے مشترکہ اعلامیہ ایک ساتھ جاری کیا جائے گا۔ ایران کے وزیر اعظم پاکستان کے دورہ پر منگل کی شام کو یہاں پہنچے تھے۔ پرسوں صبح انہوں نے صدر یحییٰ خان سے باقاعدہ مذاکرات شروع کئے۔ جو قریباً پونے دو گھنٹے جاری رہے پروگرام کے مطابق کل صبح اور اس کے بعد شام کو مذاکرات کے دو دور ہونے تھے مگر کل بات چیت صرف آدھ گھنٹہ جاری رہی۔ دونوں رہنماؤں میں تمام مسائل پر مکمل اتفاق رائے رہا۔ مذاکرات ایک ہی نشست میں پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے۔ اس لئے مذاکرات کا دوسرا مرحلہ منسوخ کر دیا گیا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کل شام یہاں اخبار نویسوں کو بتایا کہ دونوں سربراہوں کے مذاکرات میں مختلف مسائل پر پوری طرح سے تبادلۂ خیالات کیا گیا۔

ترجمان نے بتایا کہ پاکستان نے شط العرب کے تنازعہ میں ایران کے اس موقف کی حمایت کی ہے کہ سرحد کی لائن دریا کے بیچوں بیچ میں سے گزرے۔ صدر یحییٰ خان نے ایران کے وزیر اعظم کو مذاکرات کے دوران بتایا کہ پاکستان سرحدوں پر واقع دریاؤں کی سرحد بندی کے سلسلہ میں تھالویگ کے اصول کو تسلیم کرتا ہے اس اصول کے مطابق دو ملکوں کے درمیان واقع دریا کے بیچوں بیچ میں سے سرحد گزرنی چاہیئے۔ پاکستان نے اپنے پڑوسی ملکوں سے سرحدوں کے تعین کے وقت اسی اصول کو سامنے رکھا ہے ایران نے شط العرب کے جھگڑے میں جس صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا ہے صدر یحییٰ خان نے اس کی تعریف کی۔

دعائے مغفرت

ربوہ ۱۶ ہجرت۔ مکرم غلام محمد صاحب رڑے والے کل ۱۵ ہجرت ۱۳۴۸ ہش مطابق ۱۵ مارچ ۱۹۶۹ء بروز جمعرات ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر بعمر قریباً ۶۰ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔

مرحوم کو گزشتہ ماہ باؤلے کتے نے کاٹ لیا تھا۔ ہر چند کہ بروقت ٹیکے وغیرہ لگوائے گئے تھے لیکن کچھ روز بعد طبیعت اچانک خراب ہو گئی۔ ہر ممکن علاج معالجہ کے باوجود جانبر نہ ہو سکے اور کل داعی اجل کو لبیک کہہ کر مولائے حقیقی سے جا ملے۔ کل نماز عصر سے قبل محترم مولوی محمد دین صاحب ایم اے صدر محلہ دارالرحمت غربی نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں دارالرحمت غربی اور وسطی کے احباب اور رحمت بازار کے دکاندار کثیر تعداد میں شریک ہوئے بعد ازاں مرحوم کی نعش کو قبرستان عام میں سپرد خاک کیا گیا۔

مرحوم نہبت خاموش طبع، محنتی اور ہر ایک کے کام آنے والے ہمدرد انسان تھے ابتدا ہی سے ربوہ میں رہائش پذیر تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ چار لڑکیاں اور دو لڑکے اپنے پیچھے چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔